4 (5)

In the Supreme Court of Pakistan.
(Original Jurisdiction)

PRESENT:

Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ
Mr. Justice Abdul Hameed Dogar
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad

HUMAN RIGHTS CASE NO.3404 OF 2006
(Complaint of Zafar Ali)

Complainant: Nemo

On Court Notice: Mr. Khadim Hussain Qaisar, Addl. A.G. Punjab.
Mr. Basharat Ahmed, Deputy Manager Safety,
WAPDA, Faisalabad.

Date of hearing: 27.6.2006

ORDER

Learned Additional Advocate General stated that after the accident the Safety Committee of WAPDA has recommended Rs.50,000/- as compensation to be paid to the victim. Mr. Basharat Ahmed, Deputy Manager Safety WAPDA is present and stated that he has brought a cheque of Rs.50,000/-. He has been asked to look after the child and if possible to provide artificial both arms to him and to examine as to whether expenditure of his education can be borne by the Department or not for which he seeks time till tomorrow. It is stated that presently injured Shahroz is living with his parents at Hafizabad. DPO Hafizabad is directed to make arrangements for production of injured Shahroz and his father Zafar Ali, Caste Malik resident of Street No.8, Mohalla Mughalpura, Jalalpur Road, Hafizabad before this Court tomorrow i.e. 28.6.2006.

Islamabad
27.6.2006
Saleem*

19

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

PRESENT:
MR.JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ
MR. JUSTICE ABDUL HAMEED DOGAR
MR. JUSTICE SAIYED SAEED ASHHAD.

HUMAN RIGHTS CASE NO.3404 OF 2006.
(Complaint of Zafar Ali)

Complainant: *In person*

On Court Notice: *Minor Shahroz.*
Mr.Khadim Hussain Qaiser, Addl.A.G. Punjab.
Brig(Retd)Tariq Rasool,Chief Executive,
Faisalabad Electric Supply Company (FESCO)
Mr.Bashir Ahmad, Dy. Manager Safety, FESCO

On Court Call: *Dr.Qazi Khalid Ali, Addl.Advocate General Sindh.*

Date of hearing: *28.6.2006.*

O R D E R

IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY CJ.- *Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl. Advocate General. Punjab appeared along with Mr. Tariq Rasool, Chief Executive, Faisalabad Electric Supply Company (FESCO). Sharoze (minor) whose both arms have been amputated due to electric shock received by him accidentally on the top of the house of his maternal uncle. It is informed that the authority of FESCO has decided to pay Rs.50,000/- as compensation to the parents of the child. His father, namely, Zafar Ali is present and stated the child remained under treatment in Allied Hospital, Faisalabad for about one year and he had spent about Rs. 2,50,000/- on his treatment. Chief Executive FESCO is present in Court and stated that the said amount will be paid to the father of the child, out of which a cheque of Rs.50,000/- has been brought and the same has been handed over to the complainant in Court. The Chief Executive stated that the remaining two lacs rupees shall be paid to Zafar Ali within two days and in the meantime arrangement shall also be made is consultation with the doctors of the Allied Hospital for providing artificial arms and if need be,*

the child will also be taken along with his attendant to a foreign country to provide him artificial arms at the expenses of the Authority. Similarly, he stated that the authority shall be responsible to bear expenditure of the education of the child and on completion of the same, a job will also be offered to him and if he accepts the same then he will be made an employee of the FESCO. We appreciate the conduct and the gesture of the Chief Executive while appearing in Court in person. He further furnished an information of developing a programme in the FESCO whereby a procedure has been devolved according to which any person who dies or receives injury on account of electric shocks due to any fault of FESCO and its employees or results in loss of animals, etc. shall be compensated without approaching a Court. This gesture is again highly appreciable on behalf of the FESCO and we are hopeful that similar authorities functioning in the country shall also follow the same in order to compensate such like persons who receive injuries without their fault.

2. As no further proceedings are required to be drawn. The petition stands disposed of.

Islamabad:
Dated: 28.6.2006.
NOT APPROVED FOR REPORTING.
Khalid.
8/7/06

(3404)

36

6/6

اپیل بخدمت عالی وقار چیف جسٹس آف پاکستان سپریم کورٹ اسلام آباد

منجانب : ظفر علی ولد شہروز، عمر 7 سال قوم ملک سکنہ محلہ مغلپورہ گلی نمبر 8 جلالپور روڈ، ضلع حافظ آباد
شناختی کارڈ نمبر 34301-1730742-7

بعنوان : برائے حصول انصاف، (از خود نوٹس لیا جائے)

محترم عزت مآب عالی المرتبت عالی جناب محترم چیف جسٹس صاحب پاکستان سپریم کورٹ

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ،

عالی وقار، ملتمس ہوں کہ میرا بیٹا مسمی شہروز چھٹیوں میں فیصل آباد اپنے ننہال گھر گیا۔ واپڈا والوں نے بجلی کی 11-kv تاریں گھر کی چھت کے قریب تر سے گزار رکھی ہیں شہروز چھت پر کھیل رہا تھا۔ بجلی کی 11-kv تاروں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا۔ تاروں کی گرفت میں آنے سے اس کے دونوں ہاتھ جل کر مفلوج ہو گئے اسے شدید زخمی حالت میں ہسپتال پہنچایا گیا۔ ڈاکٹروں نے ہاتھوں بازوں کو ناکارہ ہو جانے کی وجہ سے کاٹ دیا۔ واپڈا والوں کی مکان کے قریب سے بجلی کی تاریں گزارنے کی غفلت لاپرواہی کی وجہ سے میرا معصوم اور مظلوم بچہ ہمیشہ کے لئے دونوں ہاتھوں بازوں سے محروم ہو گیا ہے اور اس کا مستقبل تاریک ہو کر رہ گیا ہے۔ میرے پاس جو تھوڑی سی پونجی تھی وہ شہروز کے علاج معالجہ کے اخراجات کی نذر ہو گئی اور اب میں بے کار اور بے روزگار ہو چکا ہوں۔

واپڈا کے محکمہ کو کئی بار درخواستیں دے چکا ہوں کہ دونوں بازوں سے محروم ہو جانے والے میرے بیٹے کو معاوضہ دیا جائے تحقیقات وغیرہ کے بعد معاملہ جوں کا توں ہے میری شنوائی نہیں ہو رہی کوئی معاوضہ وغیرہ نہیں ملا۔ میں نے بچے کو مصنوعی بازو لگوا کر دینے اور مالی امداد مہیا کرنے کیلئے ارباب اختیار سے التجا کی مگر کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو سکا۔

آپ محترم کی خدمت عالیہ میں عرض گزار ہوں کہ آپ متذکرہ مسلہ کا از خود نوٹس لے کر ہم غریبوں سے انصاف فرمائیں میں بہت غریب اور نادار انسان ہوں اور بے کار اور بیروزگار ہوں میرا بیٹا شہروز جسے میرے بڑھاپے کا سہارا بننا تھا واپڈا والوں کے تغافل سے دونوں بازوں سے محروم ہو چکا ہے، آپ محترم عالی وقار سے درد مندانہ گزارش ہے کہ محکمہ واپڈا والوں کو طلب فرما کر ہم مظلوموں سے انصاف اور احسان غریب پروری فرمائی جاوے اور میرے دونوں بازوں سے محروم بیٹا کو مناسب معاوضہ دلایا جائے جو اس کے لئے زندگی گزارنے کا سہارا بن سکے۔

اللہ کریم آپ کے اقبال مزید بلند فرمائے (آمین)

العارض

ظفر علی

04-06-06

ظفر علی ولد شہروز قوم ملک گلی نمبر 8 محلہ مغلپورہ، جلالپور روڈ حافظ آباد

ABC Certified مملکت خداداد پاکستان میں ظلم وجبر کیخلاف ایک مثبت آواز ☎ 2624166 2619149

ROZANAMA STATE EXPRESS

روزنامہ سٹیٹ ایکسپریس فیصل آباد

E.mail: stateexp@fsd.paknet.com.pk

ایڈیٹرانچیف: محمد رفیع غوری مینجنگ ایڈیٹر: محمد قاسم غوری ایڈیٹر: سرفراز احمد / قیمت 3 روپے

جلد 10 | منگل 12 اپریل 2005ء 2 ربیع الاول 1426ھ 29 چیت 2061 | شمارہ 81

قرآن کریم

ان سے کہو جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے اسے رحمٰن ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب ایسے لوگ وہ چیز دیکھ لیتے ہیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے خواہ وہ عذاب الٰہی ہو یا قیامت کی گھڑی تب انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس کا حال خراب ہے اور کس کا جتھا کمزور۔
سورہ مریم آیت نمبر 75

اپیل بنام

صدر پرویز مشرف وزیراعظم شوکت عزیز
وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی گورنر پنجاب خالد مقبول

جناب عالی! بندہ محنت کش ہے اور پاورلومز پر کام کر کے زندگی کے دن پورے کر رہا ہے بندہ کا بیٹا شہروز عمر پانچ سال جو اول جماعت کا طالب علم ہے اپنے ننھال چھٹیاں گزارنے امین ٹاؤن فیصل آباد آیا تھا۔ 3 اپریل کو کھیلتے کودتے اس کا ہاتھ گھر کے ساتھ گزرنے والی 11000 KW برقی تار سے جا لگا جس سے وہ اور اس کی کزن ماریہ عمر تقریباً پانچ سال وہ بھی چھٹیاں ننھال آئی تھیں بری طرح جھلس گئے جنہیں فوری طور پر الائیڈ ہسپتال صدیق وارڈ میں داخل کروا دیا گیا۔ جہاں پر شہروز کے دونوں بازو کاٹ دیئے گئے جبکہ ننھی ماریہ کو اس کے والدین اپنے شہر ڈسکہ میں علاج کیلئے لے گئے۔

جناب عالی! اس برقی لائن سے پہلے تین بچے شدید زخمی ہو چکے ہیں فیسکو حکام کو تمام تر اطلاع کے باوجود انہوں نے لائن کی تبدیلی کیلئے اقدامات نہیں کئے۔ جس سے حادثات آئے روز کا معمول بنتے جا رہے ہیں کیونکہ گھروں کے ساتھ ساتھ بجلی کی کیبل گزرتی ہے جس سے ہر وقت حادثہ کا خطرہ رہتا ہے۔

جناب عالی! بندہ اپنے بیٹے شہروز کا مہنگا علاج کروانے کی پوزیشن میں نہ ہے برائے کرم میرے معصوم بیٹے کی زندگی بچانے کے لئے میری مالی امداد کی جائے اور بجلی کی کیبل تبدیل کرنے کا حکم دے کر مزید شہروزوں کو موت کی وادی میں جانے سے بچایا جائے اور سستی کے مرتکب افراد کیخلاف کارروائی کی جائے۔

ظفر احمد گلی نمبر 8 مغل پورہ جلال روڈ حافظ آباد

http://www.khabrain.com E-mail:-khabrain@khabrain.com

SEMI LOCAL

ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت۔ لاہور، اسلام آباد، ملتان، کراچی، حیدرآباد، پشاور، سکھر اور مظفرآباد (آزاد کشمیر) سے شائع ہونیوالا قومی اخبار

روزنامہ خبریں لاہور

Daily KHABRAIN

چیف ایڈیٹر: ضیا شاہد

ایڈیٹر: امتنان شاہد

Sunday April 16, 2006

جلد 15 | اتوار 17 ربیع الاول 1427ھ 16 اپریل 2006ء 4 بیساکھ 2063 ب صفحات 36 قیمت 10 روپے | شمارہ 271

کرنٹ لگنے کے باعث دونوں بازوؤں سے محروم ہونیوالا 7 سالہ بچہ امداد کا منتظر

غریب باپ اپنی تمام پاور لومز بیٹے کے علاج پر خرچ کرکے کنگال ہو گیا، فیسکو کی انکوائری کے باوجود مدد نہ کی گئی

بیٹے کو مصنوعی بازو لگوائے جائیں اور سپیشل بچوں کے سکول میں داخل کرایا جائے: باپ کی صدر سے اپیل

حافظ آباد کے محنت کش کا 7 سالہ بیٹا شیروز جس کے کرنٹ لگنے کے باعث دونوں بازو کٹ گئے۔

حافظ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) حافظ آباد کے محلہ مغل پورہ کے غریب محنت کش کے 7 سالہ ذہین بیٹے کے دونوں بازو گیارہ ہزار کے وی سے کرنٹ لگنے کے بعد کاٹ دیے گئے۔ غریب باپ اپنی تمام پاور لومز فروخت کر کے کنگال ہو گیا۔ فیسکو کی انکوائری کے باوجود محنت کش کی امداد نہ ہو

باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 5

بقیہ نمبر 5 // امداد

سکی۔ تفصیلات کے مطابق محلہ مغل پورہ گلی نمبر 8 جالپور روڈ حافظ آباد کے رہائشی غریب محنت کش ظفر علی کا 7 سالہ ذہین بیٹا شیروز جو کہ دوسری کلاس کا طالب علم تھا۔ اپنے ننھیال کے ہاں چھت پر کھیل رہا تھا کہ جہاں واپڈا کی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے 11 ہزار کے وی کی تاریں چھت کے بالکل ساتھ سے گزر رہی تھیں کھیلتے ہوئے شیروز کے ہاتھ ان تاروں سے جا لگے جس سے کرنٹ لگنے کے بعد ڈاکٹروں نے اس کے دونوں بازو کاٹ دیے۔ غریب محنت کش ظفر علی نے بیٹے کی جان بچانے اور علاج معالجہ کیلئے اپنی تمام پاور لومز فروخت کر دیں جس کے بعد وہ کنگال ہو کر رہ گیا۔ فیسکو کی انکوائری اور افسروں کے وعدوں کے باوجود آج تک شیروز اور اس کے والد کی دادرسی نہ ہو سکی ہے جس کی وجہ سے پورا خاندان دھکے کھانے لگا ہے جبکہ بازوؤں سے محروم بچہ ہمہ وقت بازو اور کتابیں مانگتا نظر آتا ہے۔ شیروز کے والد ظفر علی نے چیف جسٹس آف پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ اسے انصاف فراہم کیا جائے۔ مزید برآں صدر اور گورنر پنجاب سے بھی اپیل کی ہے کہ اس کے بیٹے کو مصنوعی بازو لگوائے جائیں اور سپیشل بچوں کے سکول میں سرکاری اخراجات پر تعلیم کا بندوبست کیا جائے اور ان کے خاندان کو حکومتی خزانے سے امداد فراہم کر کے تباہی سے بچایا جائے۔

بقیہ نمبر 6 // میتھامائی زول